



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گاؤں میں ایک مرکزی مسجد ہے جس میں عرصہ دراز سے پورے گاؤں والے جمعہ وجماعت پڑھتے چلے آ رہے ہیں، اب برادری کے اختلاف کی وجہ سے نئی مسجد تعمیر ہو گئی ہے، کیا اس میں جمعہ وجماعت ہو سکتی ہے یا نہیں؟ قرآن و سنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں؟

(نوٹ: مرکزی مسجد کے سامنے سے گزر کر نئی مسجد میں جاتے ہیں نئی مسجد تقریباً ۱۰۰ گز کے فاصلے پر ہے۔ (سائل: حکیم حافظ نعیم حسن، بھٹی حافظہ دو خانہ بل بازار منڈی احمد آباد)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

دوسری مسجد اگر شرعی ضرورت کے بغیر محض ضد اور برادری کے اختلاف کے پیش نظر تعمیر کی گئی ہے یا پہلی مرکزی مسجد کی رونق ختم کرنے کی غرض بنائی گئی ہے تو اس میں نماز پڑھنی جائز نہیں۔ لہذا اس مسجد کو دینی مدرسہ میں تبدیل کر دینا چاہیے۔ یہی احوط اور اسلم امر ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 310

محدث فتویٰ